Submission of E-contents

1. Name: SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Prof.
3. Department/College: Deptt. of Urdu, S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: Urdu
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G.
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. IInd Sem, Paper VI
7. Title/Heading of e-content : PADMAWAT— EK JAYEZA
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

01.07.2020

01.07.2020

M.A. IInd
Paper: VI
Group: A

"پدماوت" ایک جائزہ

پدماوت ملک محمد جائسی کی ایک شاہکار ہے۔ اس کے سنِ تصنیف کے بارے میں کافی اختلاف ہے۔ بہرحال پدماوت کی داستان جزیرہ سنگل دیپ کی راجکماری اور راجہ رتن سین کی داستانِ معاشقہ ہے۔ پدماوتی کا ایک پالتو طوطا تھا جو اس کا رازدار تھا۔ اتفاق سے طوطا ایک چڑیمار کے ہاتھ لگ جاتا ہے اور وہ اسے ایک برہمن کے ہاتھوں فروخت کر دیتا ہے اور یہ برہمن چتوڑ گڑھ کے راجہ رتن سین کو نذر کر دیتا ہے۔ ایک دن رتن سین کی رانی ناگ متی نے سج دھج کر کے طوطے سے پوچھا کہ ساری دنیا میں مجھ سے زیادہ حسین نار نہیں تم نے دیکھا ہے۔ طوطے نے پدماوتی کے حسن و جمال کی تعریف کی۔ رتن سین کو جب یہ خبر ملی تو سنگلدیپ گیا اور پدماوتی کو بیاہ لایا۔

راگھو چیتن نام کے ایک پنڈت سے جب دہلی کے سلطان علاؤالدین خلجی کو پدماوتی کے حسن بے مثال کی خبر ملی تو وہ اس پر عاشق ہو گیا اور پدماوتی کو حاصل کرنے کے لئے چتوڑ گڑھ پر حملہ کر دیتا ہے اور رتن سین کو قید کر لیتا ہے اور پدماوتی کو وہ راضی کرنا چاہتا ہے مگر وہ تیار نہیں ہوتی۔ اس بیچ رتن سین کسی طرح قید خانے سے بھاگ جاتا ہے اور علاؤالدین خلجی دوبارہ حملہ کرتا ہے۔ رتن سین جنگ میں مارا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پدماوتی اور ناگ متی ستی ہو جاتی ہے اور علاؤالدین خلجی ہاتھ ملتا رہ جاتا ہے۔

پدماوت کی یہ کہانی تمثیلی ہے جسے نظم کے پیرائے میں پیش کیا گیا ہے۔ اس میں کردار اور واقعات کے پردے میں تصوف کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ درد، ہجر، لذتِ وصل اور عرفان کی منزلوں تک پہنچنے کے لئے جو پیچ در پیچ مراحل ہیں ان سب کا بیان تمثیلی انداز میں ہوا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ اس کے کچھ اجزا تاریخی اعتبار سے صحیح ہوں۔ اس کہانی میں راگھو چیتن شیطان کا بہروپ ہے اور علاؤالدین مایا کا مظہر۔ اسی طرح پدماوتی عرفانِ ال

ملامت ہے اور ناگ متی دنیا دھندا کی ——

اس کہانی میں جائسی نے پدماوتی کے حسن کا نقشہ اس انداز میں کھینچا ہے کہ عقل حیرت زدہ رہ جاتی ہے اور دل دیکھنے کا مشتاق —— گویا جائسی کے بیان کے مطابق اس دنیا میں جتنی حسین چیزیں ہیں، سب میں پدماوتی کے حسن کا پرتو ہے۔ جائسی نے پدماوتی کے ہجر میں راجہ رتن سین کی جو حالت بیان کی ہے وہ درد انگیز اور کربناک ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جائسی کو جذبات نگاری پر بھی قدرت حاصل تھی۔ جائسی نے ناگ متی کے بھی ہجر و فراق کی جو تصویر پیش کی ہے وہ قابل داد ہے۔ آج تک ہندی کا کوئی دوسرا ادیب یا شاعر ہجر و فراق کا اتنا فطری نقشہ نہ کھینچ سکا۔

پدماوتی کی داستان پریم مارگی صوفی شاعروں کی منظوم داستانوں میں سب سے زیادہ دلچسپ، شگفتہ اور دلفریب ہے۔ لسانی اعتبار سے ساری نظم اودھی زبان میں لکھی گئی ہے۔ اس میں فارسی عربی کے الفاظ بھی کافی تعداد میں شامل ہو گئے ہیں۔ اس کا طرز مثنوی کا ہے اور پوری نظم میں چھ چوپائیوں کے بعد ایک دوہا لا کر اگلے بند کی تکمیل کی گئی ہے۔ تلسی داس کی رامائن میں بھی تقریباً یہی ترتیب برقرار رکھی گئی ہے۔

ملک محمد جائسی زیادہ پڑھے لکھے نہ تھے لیکن ہندو دھرم اور فلسفہ سے ان کو گہری دلچسپی تھی۔ ہندوؤں کے رسم و رواج اور تہذیب پس منظر پر انہیں عبور حاصل تھا۔ فنی اعتبار سے پدماوت میں صنائع بدائع کا استعمال، محاکات کی پیشکش اور شگفتہ انداز بیان نے جائسی کے ادبی شعور کی پختگی کا ثبوت فراہم کیا ہے۔

—— X ——

DR. Syed Mohammad Qasim
Associate Prof. deptt. of Urdu, S. Sinha College
Aurangabad
Course: M.A. IInd Sem, Paper 6th, Group A
Title/Heading of E-content: PADMAWAT — EK JAYZA
WhatsApp No. 9431632576